Department of Education

چانسلر کا ضابطہ

نمبر: **A-831**
موضوع: **طالب علم سے طالب علم کو جنسی ایذارسانی**
زمرہ: **طلبا**
جاری کردہ: **23 اکتوبر، 2019**

تبدیلیوں کا خلاصہ

یہ ضابطہ چانسلر کے ضابطے A-831، مورخہ 12 اکتوبر، 2011 کو منسوخ کرتا ہے اور اسکی جگہ لیتا ہے۔

یہ ضابطہ طالب علم سے طالب علم کو جنسی ایذا رسانی کی شکایات کو اسکول کی سطح پر دائر کرنے، تحقیقات، اور حل کرنے کے طریقئہ کار کو قائم کرتا ہے۔

تبدیلیاں:

طالب علم سے طالب علم کو جنسی ایذارسانی اور رد عمل کے بارے میں نیویارک شہر محکمئہ تعلیم کی پالیسی کی زبان کی وضاحت کرتا ہے۔ (جزI)

- یہ واضح کرتا ہے کہ اسکول کی ملکیت کے علاوہ بھی جنسی ایذارسانی ممنوع ہے جب کہ اس سے تعلیمی طریقِ کار میں خلل واقع ہو یا قابلِ قیاس طور پر خلل واقع ہو سکتا ہو یا قابلِ قیاس طور پر اسکول کی برادری کی صحت، تحفظ، اخلاقیات یا بہبود کو خطرے میں ڈال سکتا ہو۔ (جز I. B)
- وضاحت کرتا ہے کہ طالب علم سے طالب علم کو جنسی ایذارسانی کے بارے میں رپورٹ کرنے یا تفتیش کرنے میں حصہ لینے والے افراد کے خلاف کسی نقصان دہ حرکت کو انتقامی سمجھا جائے گا۔ انتقامی کارروائی کی تحقیق کی جائے گی اور ثابت ہونے پر مناسب تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ (جز I. C)
- وضاحت کرتا ہے کہ جنسی ایذارسائی ایک واحد واقعہ یا متعلقہ واقعات کا ایک سلسلہ ہو سکتا ہے۔ (جز I. D)
- الیکڑانک ابلاغ کے ذریعے جنسی ایذارسائی کی وضاحت کرتا ہے اور مثالیں فراہم کرتا ہے جس میں سوشل میڈیا، بلوگس، چیٹ رومز اور گیمنگ شامل ہیں۔ (جز I. E)
- جنسی ایذارسائی کے طرزعمل کی مثالوں سے توسیع کرتا ہے جن میں دوسری باتوں کے علاوہ جھوٹ بولنا یا افواہیں پھیلانا، یا ٹیکنولوجی کے استعمال کے ذریعے پیچھا کرنا، بد نظری، جنسی عشق بازی، اور چٹکی کاٹنا شامل ہیں۔ (جز I. F)
- توضیحات کے جز کو حذف کرتا ہے۔

- "رپورٹ" (اطلاع) کی وضاحت کرتا ہے جیسا کہ اس ضابطے میں ایک اطلاع کے لیے استعمال کیا گیا ہے جو ایک مبینہ طالب علم سے طالب علم کو جنسی ایذا رسائی کی مبینہ متاثرہ طالب علم یا کسی اور نے کی ہے (مثلاً عملہ، والدین، دیگر طلبا)۔ (جز II. A)
- واضح کرتا ہے کہ ہر پرنسپل کم از کم ایک (1) عملے کے رکن کو بطور جنسی ایذا رسائی تحفظ رابطہ کار (Sexual Harassment Prevention liaison) کی خدمت کے لیے نامزد کرے جسے طالب علم سے طالب علم کی جنسی ایذارسائی کی اطلاع دی جا سکے اور جو طلبا اور عملے کے لیے ایک وسیلے کی خدمت انجام دے سکے۔ جنسی ایذا رسائی تحفظ رابطہ کار کا ایک سندیافتہ منتظم، نگراں، استاد، مشیر صلاح کار، اسکول ماہر نفسیات یا سماجی کارکن ہونا لازمی ہے، جو اسکول میں کُل وقتی کام کرتا ہو۔ (جز II. B)
- یہ اضافہ کرتا ہے کہ جنسی ایذا رسائی تحفظ رابطہ کار کو لازماً تربیت لینی چاہیے۔ جنسی ایذا رسائی تحفظ رابطہ کار کی انکی جگہ خالی کرنے کی صورت میں پرنسپل کو 30 دنوں کے اندر ایک جنسی ایذا رسائی تحفظ رابطہ کار کی تقرری اور اسکی تربیت کے حصول کو یقینی بنانا چاہیئے۔ اس عبوری عرصے میں، پرنسپل کو فوراً ایک عبوری جنسی ایذا رسائی تحفظ رابطہ کار نامزد کرنا لازمی ہے۔ (جز II. B. 1)
- تقاضہ کرتا ہے کہ اگر جنسی ایذا رسائی تحفظ رابطہ کار عارضی طور پر توسیعی مدت تک اسکول میں اپنے فرائض ادا کرنے سے قاصر ہے، پرنسپل کو عبوری طور پر خدمات انجام دینے کے لیے ایک اور شخص کو نامزد کرنا چاہیے جب تک کہ جنسی ایذا رسائی تحفظ رابطہ کار واپس نہیں آ جائے۔ (جز II. B. 2)
- یہ اضافہ کرتا ہے کہ اگر کسی عملے کا رکن، طالب علم سے طالب علم کو جنسی ایذا رسائی کا عینی شاہد ہے یا اسے علم یا معلومات ہیں یا اسے یہ اطلاع ملی ہے کہ کسی طالب علم کی جانب سے ایک طالب علم کو شائد ایذا رسانی کی گئی ہے، اسے لازماً فوری طور پر مبینہ حرکت کی زبانی ایک (1)ا اسکول دن کے اندر اطلاع دینی چاہیے اور زبانی اطلاع دینے کے بعد تحریری شکایت / اطلاعی فارم کو دو (2) اسکول دنوں کے اندر جمع کرانا ہو گا جس میں واقعہ کی تفصیل دی گئی ہو۔ پرنسپل / نامزد کردہ اسے یقینی بنائے کہ اطلاعی فارمز کی ہارڈ کاپیز (نقلیں) باآسانی دستیاب ہیں۔ (جز II. C)
- منسلکہ شکایت فارم کی تجدید کرتا ہے اور ہائپر لنک / یو آر ایل (hyperlink/url) شکایت / اطلاعی فارم اسکی جگہ لیتا ہے۔ (جز II. C اور D)
- یہ اضافہ کرتا ہے کہ طالب علم سے طالب علم کی ایذا رسائی کی اطلاعات زبانی یا تحریری طور پر بشمول شکایت / اطلاعی فارم، پرنسپل / نامزد کردہ، جنسی ایذا رسائی تحفظ رابطہ کار یا کسی دیگر اسکول کے عملے کے رکن یا آن لائن پورٹل کے ذریعے جمع کرا ئی جا سکتی ہیں۔ آن لائن پورٹل پر ہائپر لنک / یو آر ایل کا بھی اضافہ کر دیا گیا ہے۔ (جز II. D)
- یہ اضافہ کرتا ہے کہ طلبا، والدین اور عملے کے علاوہ دیگر افراد ایک بے نامی اطلاع دے سکتے ہیں اور ایسی اطلاعات پر توجہ اور تفتیش بے نامی اطلاع کار کی جانب سے دی گئی معلومات کی روشنی میں ممکنہ حد تک کی جائے گی۔ (جز II. G)
- یہ تقاضہ کرتا ہے کہ جنسی ایذا رسائی تحفظ رابطہ کار طالب علم سے طالب علم کو ایذا رسائی کی تمام اطلاعات سے پرنسپل کو فوراً مطلع کرے۔ (جز II. H)

- یہ واضح کرتا ہے کہ تمام تحریری اطلاعات (مثلاً، ای میل، شکایت / اطلاعی فارم کے ذریعے کی گئی اطلاعات) کو ایک تفتیشی فائل میں لازماً رکھا جائے۔ (جز II. I)
- یہ تقاضہ کرتا ہے جنسی ایذا رسائی کی تمام اطلاعات کو، آن لائن واقعہ کا اطلاعی نظام (OORS) میں ایذا رسائی کی اطلاع ملنے کے ایک (1) اسکول دن کے اندر درج کر دیا جائے۔ (جز II. J)
- یہ تقاضہ کرتا ہے کہ جب بھی رپورٹ موصول ہو، پرنسپل / نامزد کردہ مبینہ متاثرہ طالب علم اور مبینہ ملزم کے والدین کو الزامات کے بارے میں لازمی مطلع کرے۔ پرنسپل / نامزد کردہ کو اطلاع ملنے کے بعد فوراً یا دو (2) اسکول دنوں کے اندر ایسے اطلاع نامے لازماً بنا دیے جائیں۔ (جز II. K)
- اس کا اضافہ کرتا ہے کہ اگر مبینہ متاثرہ طالب علم پرنسپل / نامزد کردہ کو ایسے اطلاع ناموں سے متعلقہ حفاظتی خدشات کا اظہار کرتا ہے، تو پرنسپل / نامزد کردہ کو یہ فیصلہ کرنا چاہیے کہ آیا مبینہ متاثرہ طالب علم کے والدین کو رازداری اور حفاظتی خدشات کو زیرِ غور رکھتے ہوئے مطلع کرنا چاہیئے۔ پرنسپل / نامزد کردہ یہ فیصلہ کرنے میں سینئر فیلڈ کاونسل سے بھی مشورہ کر سکتے ہیں۔ (جز II. K)
- واضح کرتا ہے اگر مبینہ طرز عمل سے مجرمانہ حرکت متعین ہوتی ہے، پرنسپل / نامزد کردہ کو لازماً پولیس سے رابطہ کرنا چاہیے اور سینئر فیلڈ کاونسل اور / یا برو / شہرگیر دفتر، ڈائریکٹر برائے طالبانہ خدمات سے بھی مشورہ کر سکتا ہے۔(جز II. L)
- یہ اضافہ کرتا ہے کہ اگر اطلاع میں الزام (الزامات) کی نوعیت اور سنگینی کے باعث اسکول کی سطح پر تفتیش نہ کی جاسکے، پرنسپل / نامزد کردہ کو چاہیے کہ محکمئہ تعلیم کے زمرہ IX رابطہ کار سےلازماً مشورہ کرے۔ (جز II. M)
- واضح کرتا ہے کہ پرنسپل / نامزد کردہ کو اطلاع ملنے کے پانچ (5) اسکول دنوں کے اندر لازماً طالب علم سے طالب علم جنسی ایذا رسائی کی اطلاعات کی تفتیش کرنی چاہیے۔ (جز III. A)
- یہ بتاتا ہے کہ دوران تفتیش پرنسپل / نامزد کردہ تمام متعلقہ افراد اور تمام گواہان کا لازماً علیحدہ انٹرویو لے، ہر تفتیشی نوٹ کو سنبھال کر رکھا جائے اور ہر انٹرویو کی تاریخ درج ہو۔ (جز III. A)
- اس کا اضافہ کرتا ہے کہ تفتیش کے حصے کے طور پر، متعلقہ ثبوت ضرور حاصل کرنا چاہیے (مثلاً وڈیو سرویلینس) اور نامناسب سائبر متن سے نمٹنے میں مدد کے لیے، برو تحفظاتی ڈائریکٹر اور سنئیر فیلڈ کاونسل سے مشورہ کیا جائے، اگر ضرورت ہو۔ (جز III. A. 6)
- اس کا تقاضہ کرتا ہے تفیش کے اختتام پر، پرنسپل / نامزد کردہ تمام شواہد کا جائزہ لے اور فیصلہ کرے کہ آیا الزامات کو ثابت کرنے کے لیے ثبوت میں کوئی وزن ہے۔ (جز III. B)
- واضح کرتا ہے کہ پرنسپل / نامزد کردہ لازماً یہ فیصلہ کرے کہ آیا اس مبینہ حرکت سے اس ضابطے کی خلاف ورزی سرزد ہوئی ہے۔ (جز III. C)
- ان عناصر کی مثالوں کا اضافہ کرتا ہے جو فیصلہ کرتے وقت زیر غور لانا چاہیے کہ آیا اس ضابطے کی خلاف ورزی سرزد ہوئی ہے، جیسے، کیا اس عمل سے متاثرہ طالب علم کی تعلیم، طرز عمل، سماجی باہمی تعلقات، ذہنی اور جذباتی بہبود بری طرح متاثر ہوئی ہے اور کیا متاثرہ طالب علم کے تحفظ کے بارے میں خدشات کا اظہار کیا گیا ہے۔ (جز III. C)

- یہ تقاضہ کرتا ہے کہ اس تفتیش کے اختتام پر، پرنسپل / نامزد کردہ کو ذیلی معلومات کو لازماً آن لائن واقعہ کا اطلاعی نظام میں ڈالنا چاہیے: تفتیشی نتائج؛ یہ فیصلہ کہ آیا الزامات ثابت ہو گئے ہیں؛ اور یہ فیصلہ کہ آیا اس حرکت سے اس ضابطے کی خلاف ورزی واقع ہوئی ہے۔ ان معلومات کو، مبینہ طالب سے طالب علم کو جنسی ایذا رسائی کی اطلاع ملنے کے دس (10) اسکول دنوں کے اندر، علاوہ تخفیفی حالات کے، لازماً آن لائن واقعہ کا اطلاعی نظام میں ڈال دینا چاہیے۔ اس آن لائن واقعہ کا اطلاعی نظام کی اطلاع کی ایک نقل کو زمرہ IX رابطہ کار اور برو / شہرگیر دفتر، ڈائرکٹر طالبانہ خدمات کو لازما ارسال کرنا چاہیے۔ (جز III. D)
- یہ تقاضہ کرتا ہے مبینہ جنسی ایذا رسائی کی اطلاع ملنے کے دس (10) اسکول دنوں کے اندر، علاوہ تخفیفی حالات کے، والدین کو تحریری مطلع کرنا ضروری ہے کہ آیا الزامات ثابت ہو گئے ہیں اور کیا اس طرز عمل سے اس ضابطے کی خلاف ورزی واقع ہوئی ہے۔ (جز III. E)
- اضافہ کرتا ہے کہ اس تفتیش کے دوران یا قبل کسی بھی وقت، اگر یہ فیصلہ کیا گیا کہ تفتیش کا حتمی نتیجہ آنے سے پہلے مداخلت اور معاونت فراہم کرنا مناسب ہیں، والدین کو مطلع کیا جانا چاہیے اور مناسب مداخلتیں اور معاونتیں نافذ کی جانی چاہییں۔ (جز III. G)
- تقاضہ کرتا ہے کہ جہاں مناسب ہو، مبینہ متاثرہ طالب علم ، مبینہ ملزم طالب علم اور گواہان کو مداخلتیں اور معاونتیں فراہم کی جانی چاہییں۔ (جز IV. B)
- مداخلتوں اور معاونتوں کی اضافی مثالیں فراہم کرتا ہے بشمول طبی خدمات کا حوالہ، تعلیمی معاونت اور تبدیلیاں (مثلاً، کلاس کی تبدیلی، لنچ / وقفہ، یا بعد از اسکول پروگرام کے شیڈول)، ایک انفردی معاونت منصوبے کی تشکیل، یا چانسلر کے ضابطے کے مطابق تحفظاتی منتقلی۔ (جز IV. B)
- تقاضہ کرتا ہے کہ ایسے طالب علم کے لیے جو اسی تعلیمی سال کے دوران دو یا زائد مرتبہ اس ضابطے کی ثابت شدہ خلاف ورزی کا شکار ہوا ہو اور / یا ایک طالب علم کے لیے جس نے ایک ہی تعلیمی سال کے دوران دو یا زائد مرتبہ اس ضابطے کی خلاف ورزی کی ہو، ایک انفرادی معاونتی منصوبہ تشکیل دیا جائے اور نافذکیا جائے۔ (جز IV. B)
- تقاضہ کرتا ہے کہ جب ایک مرتبہ تفتیش مکمل ہو گئی ہو اور ایک فیصلہ کر لیا گیا ہو، متاثرہ طالب علم اور ملزم طالب علم اور گواہان کو جہاں مناسب ہو، مداخلتیں اور معاونتیں لازماً فراہم کرے۔ ایسی مداخلتوں اور معاونتوں کا تعین، ہر ایک کے انفرادی حالات کے مطابق ہونا ضروری ہے اور جیسے مناسب ہو انکی لازمی تجدید اور نگرانی کی جائے۔ (جز IV. B)
- واضح کرتا ہے کہ جو طالب علم اس ضابطے کی خلاف ورزی کا مرتکب پایا گیا اس کے خلاف ضابطئہ انضباط اور چانسلر کے ضابطہ A-443 کی کاروائی اور مطلوبات کے تحت مناسب تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔ (جز IV. D)
- یہ بتاتا ہے کہ پرنسپل / نامزد کردہ کو لازماً تمام مداخلتوں اور معاونتوں کو جن کی پیشکش فریقین اور گواہان کو کی گئی ہے اور جیسے ممنوعہ حرکت میں ملوث پایا گیا ہے اس طالب علم (طلبا) کے خلاف لیے گئے تمام انضباطی اقدامات کو OORS کے ذریعے دفتر برائے سماعت آن لائن نظام میں ڈالنا چاہیے۔ (جز IV. E)
- جز کے عنوان میں لفظ "انسداد" کا اضافہ کیا گیا ہے (جز V)

- منسلکہ مثالی نوٹس کو ختم کر کے، ہائپر لنک / یو آر ایل میں دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی کے تیار کردہ تحریری مواد سے تبدیل کرتا ہے۔ (جز A.V)
- ہائپر لنک / یو آر ایل کے ساتھ منسلکہ کتابچہ کی ترمیم اور اسے دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی کے تیار کردہ نوٹس سے تبدیل کرتا ہے۔ تعلیمی سال کے دوران اسکول میں داخل ہونے والے والدین / طلبا کو اندراج کے وقت اسکی ایک نقل لازماً فراہم کی جانی چاہیئے۔ (جز B.V)
- وضاحت کرتا ہے کہ ایسی کوئی حرکت جس سے اس ضابطے کی خلاف ورزی ہوئی ہو، نہ ثالثی اور نہ ہی اختلافات کا حل کسی بھی حالات میں ایک مناسب مداخلت ہے اور منتقلی حاصل کرنے کے لیے مداخلتوں اور معاونتوں اور پالسیوں اور کاروائیوں کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ضابطئہ انضباط اور چانسلر کے ضابطے A-101 اور A-449- کا حوالہ دیتا ہے۔ (جز IV. B)
- تقاضہ کرتا ہے کہ اسکول کی ویب سائٹ پر جنسی ایذا رسائی تحفظ رابطہ کار کا نام اور رابطہ معلومات شامل ہونا چاہیے۔ (جز C.V)
- وضاحت کرتا ہے کہ غیر تدریسی عملے کو اس ضابطے کی معلومات اور تربیت لازمی فراہم کی جا ئے۔ (جز D.V)
- واضح کرتا ہے کہ ہر پرنسپل کو لازماً جنسی ایذا رسانی (بشمول جنسی تشدت) کی نشان دہی اور بچاو، غیر امتیازی پالیسوں اور قوانین، شکایت پر کارروائیوں اور فریقین کو دستیاب وسائل کی تربیت حاصل کرنی چاہیے۔ (جز E.V)
- واضح کرتا ہے کہ ہر پرنسپل اسے یقینی بنائے کہ پرنسپل کا نامزد کردہ تفتیش کرنے والا ، جنسی ایذا رسائی تحفظ رابطہ کار، لازماً نشان دہی اور جنسی ایذا رسائی اور امتیاز سے بچاو کی تربیت حاصل کرے۔ (جز E.V)
- واضح کرتا ہے کہ اسکول اور نوجوانان فروغ دہی جامع منصوبہ میں جنسی ایذا رسائی تحفظ رابطہ کار کا نام لازمی درج ہونا چاہیے ۔ (جز A.VI)
- تقاضہ کرتا ہے کہ اسکول اور نوجوانان فروغ دہی جامع منصوبہ لازمی یہ بھی واضح کرے اس ضابطے پر غیر تدریسی عملے سے بات چیت ہوئی ہے۔ (جز B.VI)
- تقاضہ کرتا ہے کہ اسکول اور نوجوانان فروغ دہی جامع منصوبہ لازماً تصدیق اور نشاندہی کرے کہ تفتیش کرنے والے پرنسپل، جنسی ایذا رسائی تحفظ رابطہ کار اور تفتیشات کے لیے نامزد کردہ فرد نے کس تاریخ میں تربیت حاصل کی ہے۔ (جز C.VI)
- واضح کرتا ہے کہ پولیس کی تفتیشی کاروائی کی تحقیقات میں تعاون کی ذمہ داری اور / یا شکایت کو حل کرنے کی تفتیش کے لیے ضروری اقدامات لینے کے درمیان رازداری کی ضرورت کے توازن کو برقرار رکھا جائے۔ (جز VIII)
- طالب سے طالب علم کو جنسی ایذا رسائی کے بارے میں بیرونی شکایت دائر کرنے کی معلومات فراہم کرتا ہے۔ (جز VIII)
- نیویارک شہر محکمئہ تعلیم زمرہ IX رابطہ کار اور ہائپر لنک / یو آر ایل سے زمرہ IX ویب سائٹ تک کی رابطہ معلومات کا اضافہ کرتا ہے۔ (جز IX)
- دفاتر کے ناموں کی تجدید کرتا ہے۔

نمبر: **A-831**
موضوع: **طالب علم سے طالب علم کو جنسی ایذارسائی**
زمرہ: **طلبا**
جاری کردہ: **23 اکتوبر، 2019**

خلاصہ

یہ نیویارک شہر محکمہ تعلیم (DOE) کی پالیسی ہے کہ ایک محفوظ اور معاونتی اور تعلیمی ماحول برقرار رکھا جائے جو طلبا کے دوسرے طلبا کے خلاف جنسی ایذا رسائی سے مبرا ہو۔ ایسی ایذا رسائی ممنوع ہے اور اسے اسکول کے اوقات میں، قبل اور بعد از اسکول، اسکول کی ملکیت پر موجودگی کے دوران، اسکول کی سرمایہ کاری سے منعقد کی گئی تقریبات میں، یا DOE کے سرمائے سے چلائی گئی بس میں سفر کے دوران اسکول کی عمارت کے اندر یا باہر ایسا طرز عمل سے جس سے تدریسی عمل میں خلل یا ممکنہ خلل یا اسکول کمیونٹی کی صحت، تحفظ، ہمت یا بہبود کو خطرہ یا ممکنہ خطرہ ہو، برداشت نہیں کیا جائے گا۔ یہ ضابطہ تقاضہ کرتا ہے کہ ذیل کے مطابق جنسی ایذا رسائی تحفظ رابطہ کار کی نامزدگی کی جائے جو اس ضابطے کے بارے میں تربیت یافتہ ہو اور طالب علم سے طالب علم کو ایذا رسائی کی اطلاعات وصول کرے گا۔ یہ ضابطہ طریقِ کار طے کرتا ہے کہ طالب علم سے طالب علم کو ایذا رسائی کے بارے میں اطلاع دینا ، تفتیش، اطلاع نامہ اور بعد کی کاروائی کیسے عمل میں لائی جائے گی۔ وہ طلبا جنہیں اس ضابطے کی خلاف ورزی کا مرتکب پایا گیا انہیں جیسے موزوں ہو، مداخلت، معاونت اور تادیبی ردِ عمل، شہرگیر طرز عمل توقعات برائے طالب علم تدریسی معاونت (ضابطہ انضباط) اور **چانسلر کے ضابطے 443-A** کے تحت فراہم کی جائے گی۔ متاثرین اور گواہان حسب مناسبت مداخلتیں اور معاونتیں وصول کریں گے۔ طالب علم سے طالب علم امتیازیت (بشمول جنس، جنس کی شناخت، جنسی اظہار، اور جنسی رجحان کی بنیاد پر امتیاز)، ایذا رسائی، دھمکانہ، اور / یا غنڈا گردی کی شکایتوں کے لیے برائے مہربانی **چانسلر کا ضابطہ A-832** ملاحظہ کریں۔

I. پالیسی

A. یہ نیویارک شہر محکمہ تعلیم کی پالیسی ہے کہ ایک محفوظ اور معاونتی تدریسی اور تعلیمی ماحول برقرار رکھا جائے جو طلبا کے ایک دوسرے طلبا کے خلاف جنسی ایذا رسائی سے مبرا ہو۔ طالب علم کا دوسرے طالب علم کو جسنی نوعیت کے غلط طرزِ عمل یا ابلاغ کے ذریعے ایذا رسانی کرنا جو کافی سنگین ، اثر انگیز یا مستقل ہو، اس ضابطے کی خلاف ورزی ہے جو: (1) کافی حد تک کسی طالب علم کی تعلیمی پروگرام میں حصہ لینے اور فائدہ اٹھانے کے قابل

ہونے، اسکول کی طرف سے کی گئی سرگرمی یا کسی طالب علم کی کوئی دیگر انداز کی تعلیم میں رکاوٹ ڈالے؛ (2) ایک مخالفانہ، جارحانہ یا خوفزدہ کر دینے والا ماحول بنائے؛ (3) یا بصورتِ دیگر کسی طالب علم کے تعلیمی مواقع پر برے اثرات مرتب کرے۔

B. جنسی ایذا رسائی اسکول میں، اسکول کے اوقات، قبل اور بعد از اسکول، اسکول کی ملکیت پر موجودگی کے دوران، اسکول کی سرمایہ کاری سے منعقد کی گئی تقریبات میں، یا DOE کے سرمائے سے چلائی گئی بس میں سفر کے دوران اسکول کی عمارت کے اندر یا باہر ممنوع ہے جب ایسے طرز عمل سے تدریسی عمل میں خلل یا ممکنہ خلل یا اسکول کمیونٹی کی صحت، تحفظ، ہمت یا بہبود کو خطرہ یا ممکنہ خطرہ ہو۔

C. محکمئہ تعلیم DOE کی پالیسی ہے کہ کسی طالب علم، والدین، یا محکمئہ تعلیم کے ملازم کے خلاف انتقام کی ممانعت ہے، جس نے اچھی نیت سے اطلاع دی یا ایک طالب علم کا دوسرے طالب علم کو ڈرانے، دھمکانے اور / یا جنسی ایذا رسانی کی تفتیش میں حصہ لیا ہو۔ کسی بھی فرد کے ایک تحفظاتی سرگرمی میں حصہ لینے کے باعث انکے خلاف کوئی بھی ناموافق عمل انتقامی سمجھا جاتا ہے۔ انتقامی کارروائی کی تحقیق کی جائے گی اور ثابت ہونے پر مناسب تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ اصطلاح "والدین"، جب بھی اس ضابطے میں استعمال کی جائے، اسکا مطلب ہے طالب علم کے والدین یا سرپرست، یا طالب علم کے ساتھ والدین ہونے کا یا نگرانی کے تعلق میں کوئی شخص یا اشخاص، یا طالب علم اگر وہ ایک قانونی خودمختار نوجوان ہے یا 18 سال کی عمر کو پہنچ چکا ہے / چکی ہے۔

D. طالب علم سے طالب علم جنسی ایذا رسائی اور / یا ایک طالب علم کی دوسرے طالب علم کے خلاف جنسی نوعیت کے رابطے ایک غیر معروف طرز عمل ہے۔ ایسے طرز عمل کو جنسی ایذا رسائی کے تناظر میں دیکھا جائے گا چاہے ملوث ہونے والے طالب علم کا تعلق کسی بھی جنس، جنسی رجحان، جنسی شناخت یا جنسی اظہار سے ہو۔ جنسی ایذارسانی ایک واحد واقعہ یا تسلسل سے متعلقہ واقعات ہوسکتے ہیں۔

E. طالب علم سے طالب علم جنسی ایذا رسائی کی کئی اشکال ہو سکتی ہیں۔ یہ زبانی، غیر زبانی، تحریری یا الیکٹرانک ابلاغ کے ذریعے ہو سکتا ہے۔ الیکٹرانک ابلاغ کے ذریعے ایذا رسائی میں شامل ہے ابلاغ بذریعہ معلوماتی ٹکنالوجی بشمول، مگر اسی تک محدود نہیں: انٹرنیٹ؛ سیل فون؛ ای میل؛ پرسنل ڈجیٹل اسسٹنٹ؛ وائرلیس دستی آلے؛ سوشل میڈیا؛ اور بلاگس۔

F. جنسی ایذا رسائی میں شامل ہیں، مگر اسی تک محدود نہیں:

- جنسی سرگرمی یا مراعات کے لیے دباو یا درخواستیں؛
- جنسی تشدت میں ملوث ہونا یا زبردستی کا طرز عمل (مثلاً، حملہ، زنا) یا کسی فرد پر جنسی حرکت کرنے کے لیے دباو ڈالنا؛
- جنسی نوعیت کی جسمانی عمل میں ملوث ہونا جیسے کسی فرد کے جسم یا لباس کو چھونا، تھپتپانا، پیار کرنا، چٹکی لینا، پکڑنا یا کسی کے جسم کو مس کرنا؛
- جنسی جملے، اشارے کرنا، طعنے دینا، ذلیل کرنا، دھمکی دینا، چھیڑ خانی اور / یا مذاق کرنا یا جنسی نوعیت کے ناپسندیدہ سوالات پوچھنا؛

- کسی کے جسم کے بارے میں خاکے بنانا، زبانی یا تحریری تبصرے کرنا؛
- فحش اشارے کرنا؛
- کسی کا پیچھا کرنا، بشمول ٹیکنولوجی کے استعمال کے ذریعے؛
- شہوت پرستی، جنسی عشق بازی یا غیراخلاق تجاویز؛
- جنسی نوعیت کے جھوٹ یا افواہیں پھیلانا؛
- بغیر اجازت کے جنسی نوعیت کے یا معنی خیز خاکے، وڈیو، آڈیو ریکارڈنگز، تصاویر یا ڈرائنگز کی ریکارڈنگ کرنا، اشاعت کرنا، دکھانا اور / یا تقسیم کرنا؛ اور
- کسی موجودہ یا سابقہ ڈیٹنگ پارٹنر کو نقصان پہنچانا، ڈرانا، یا قابو کرنے کے لیے جسمانی، جنسی، زبانی اور / یا جذباتی نقصان دہ زیادتی کی دھمکی دینا (ڈیٹنگ بدسلوکی)۔

II. اطلاع دینے کے طریقہ ہائے کار

A. " اطلاع" کو اس ضابطہ میں ایک مبینہ طالب علم سے طالب علم کو جنسی ایذا رسانی کی ایک اطلاع جس کی اطلاع مبینہ متاثرہ فرد یا کوئی اور (مثلاً عملہ، والدین، کوئی اور طالب علم) دے، کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے۔

B. ہر پرنسپل کم از کم ایک (1) عملے کے رکن کو بطور جنسی ایذا رسائی تحفظ رابطہ کار (SHP) کی خدمت کے لیے نامزد کرے جسے طالب علم سے طالب علم کی جنسی ایذارسائی کی اطلاع دی جا سکے اور جو طلبا اور عملے کے لیے ایک وسیلے کی خدمت انجام دے۔ SHP رابطہ کار کا ایک سندیافتہ منتظم، نگراں، استاد، مشیر صلاح کار، اسکول ماہر نفسیات یا سماجی کارکن ہونا لازمی ہے، جو اسکول میں کُل وقتی کام کرتا ہو۔

1. ہر وقت اسکول میں ایک SHP رابطہ کار ہونا چاہیے جس نے جز V.D میں بیان کردہ تربیت حاصل کی ہو۔ ایسی صورت میں جب SHP رابطہ کار اپنی جگہ خالی کرتا ہے تو پرنسپل کو 30 دنوں کے اندر ایک SHP رابطہ کار کی تقرری اور تربیت کو یقینی بنانا چاہیئے۔ اس عبوری عرصے میں، پرنسپل کو فوری طور پر ایک عبوری SHP رابطہ کار نامزد کرنا لازمی ہے۔

2. ایسی صورت میں جب SHP رابطہ کار عارضی طور پر طویل مدت تک اسکول میں اپنے فرائض ادا کرنے سے قاصر ہے، پرنسپل کو عبوری طور پر خدمات انجام دینے کے لیے ایک اور شخص کو نامزد کرنا چاہیئے جب تک کہ SHP رابطہ کار واپس نہ آجائے۔

C. کسی عملے کے رکن نے طالب علم سے طالب علم کی جنسی ایذارسانی خود دیکھی ہو یا اسے اسکا علم یا معلومات ہو یا جسے اطلاع ملی ہو کہ ایک طالب علم دوسرے طالب علم کی جنسی ایذا رسائی کا شکار ہوا ہے، اسے چاہیے کہ فوراً SHP رابطہ کار کو زبانی یا پرنسپل / نامزد کردہ کو ایک (1) اسکول دن کے اندر اطلاع دے اور شکایت/ اطلاعی فارم https://cdn-blob-prd.azureedge.net/prd-pws/docs/default-source/default-document-

library/a-831-reporting-form.pdf?sfvrsn=43ca449 پر دستیاب ہے) زبانی اطلاع کے بعد دو (2) اسکول دنوں کے اندر SHP رابطہ کار کو یا پرنسپل / نامزد کردہ کو دے جس میں واقعہ کی تفصیل موجود ہو۔ پرنسپل / نامزد اسے یقینی بنائے کہ اطلاعی فارمز کی ہارڈ کاپیز (نقلیں) فوری دستیاب رہیں۔

D. طلبا، والدین یا عملے کے علاوہ کوئی اور فرد طالب علم سے طالب علم کی جنسی ایذارسانی کی اطلاع زبانی یا تحریر میں بشمول شکایت / اطلاعی فارم (https://cdn-blob-prd.azureedge.net/prd-pws/docs/default-source/default-document-library/a-831-reporting-form.pdf?sfvrsn=43ca449 پر دستیاب ہے)، پرنسپل / نامزد کردہ، SHP رابطہ کار، یا کسی دیگر اسکول کے عملے کے رکن کو یا بذیعہ آن لائن پورٹل (یہاں دستیاب ہے https://www.nycenet.edu/bullyingreporting) کرواسکتا ہے۔

E. جو طلبا یہ سمجھتے ہیں کہ وہ دوسرے طالب علم کی جنسی ایذارسائی کا شکار ہوئے ہیں یا جنہوں نے ایسے واقعات کو خود دیکھا ہے یا معلومات رکھتے ہوں، انہیں فوراً واقعہ کی اطلاع دینی چاہیے۔

F. اگر کسی طالب علم یا والدین کو اسکول کو ایک اطلاع دینے میں خدشات ہیں، طالب علم / والدین دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی (OSYD) کو RespectForAll@schools.nyc.gov پر رپورٹ ای میل کر کے اطلاع دے سکتے ہیں۔ ایسے حالات کی مثالیں جن میں ایسا کرنا مناسب ہوسکتا ہے ذیل شامل ہیں: اگر طالب علم / والدین کو شک ہے کہ آیا یہ طرزِ عمل ضابطے کے تحت آتا ہے؛ اگر طالب علم / والدین نے ماضی میں اطلاع دی تھی لیکن طرزِ عمل جاری ہے؛ یا اگر طالب علم / والدین کو آگے آنے کے بارے میں خدشہ ہے۔ ایسے حالات میں، OSYD اس ضابطے سے ہم آہنگ مناسب مابعد کارروائی کے طریقے کا تعین کرے گا۔

G. طلبا، والدین اور عملے کے علاوہ دیگر افراد بھی ایک بے نامی اطلاع دے سکتے ہیں اور ایسی اطلاعات پر اس ضابطہ میں قائم کیے گئے طریقہ ہائے کار کے مطابق، بے نامی اطلاع کار کی جانب سے دی گئی معلومات کی روشنی میں ممکنہ حد تک تفتیش کی جائے گی اور نمٹا جائے گا۔

H. SHP رابطہ کار کو لازم ہے کہ اطلاع موصول ہونے پر فوراً پرنسپل / نامزد کردہ کو مطلع کرے۔

I. پرنسپل / نامزد کردہ اسے یقینی بنائیں کہ تمام تحریری اطلاعات (مثلاً، ای میلز، شکایت/ اطلاعی فارم کو استعمال کرتے ہوئے دی جانے والی اطلاعات (یہاں دستیاب ہیں https://cdn-blob-prd.azureedge.net/prd-pws/docs/default-source/default-document-library/a-831-reporting-form.pdf?sfvrsn=43ca449) اسکول میں تفتیشی فائل میں رکھی جائیں۔

J. پرنسپل / نامزد کردہ کو چاہیے کہ تمام اطلاعات کو آن لائن واقعہ کا اطلاعی نظام (OORS) میں اطلاع کے موصول ہونے کے ایک (1) اسکول دن کے اندر درج کریں اور فوراً ہی جز III کے تحت تفتیش شروع کر دیں۔

K. پرنسپل / نامزد کردہ کو چاہیے کہ جب بھی ایک اطلاع موصول ہو، مبینہ متاثر طالب علم اور ملزم طالب علم کے والدین کو الزامات کے بارے میں اطلاع دیں۔ پرنسپل / نامزد کو اطلاع ملنے کے بعد فوراً یا دو (2) اسکول دنوں کے اندر اطلاع نامے بنا دینے چاہیے۔ اگر مبینہ متاثر طالب علم

پرنسپل / نامزد کردہ کو ایسی اطلاع کے بارے میں اپنے حفاظتی خدشات سے مطلع کرے، پرنسپل / نامزد کردہ کو یہ فیصلہ کرنا چاہیئے کہ آیا مبینہ متاثرہ طالب علم کے والدین کو رازداری اور حفاظتی خدشات کو زیرِ غور رکھتے ہوئے مطلع کرنا چاہیئے۔ پرنسپل یہ فیصلہ کرتے وقت سینئر فیلڈ کاونسل سے مشورہ کرسکتے ہیں۔

L. جب پرنسپل / نامزد کردہ یہ سمجھیں کہ مبینہ طرزِ عمل مجرمانہ سرگرمی کے مترادف ہے، تو انہیں پولیس سے رابطہ کرنا لازمی ہے۔ پرانسپل / نامزد کردہ، سینئر فیلڈ کاونسل اور / یا برو / شہرگیر دفتر، ڈائیریکٹر برائے طلبا خدمات سے بھی مشورہ کرسکتا ہے۔

M. اگر شکایت کی الزام (الزامات) کی نوعیت اور سنگینی کے باعث اسکول کی سطح پر تحقیق نہ کی جاسکے، پرنسپل / نامزد کردہ کو DOE کے زمرہ IX رابطہ کار سے لازماً مشورہ کرنا چاہیئے۔

III. تفتیش

A. تمام اطلاعات پر تفتیش کرنا لازمی ہے۔ تمام فریقین اور گواہان کا لازماً علیحدہ انٹرویو لینا چاہیے، ہر تفتیشی نوٹ کو سنبھال کر رکھنا چاہیے اور ہر انٹرویو کی تاریخ درج ہونی چاہیے۔ پرنسپل / نامزد کردہ کو اطلاع ملنے پر ذیل میں دیے گئے مخصوص تفتیشی اقدامات، پانچ (5) اسکول دنوں کے اندر جہاں تک قابل عمل ہوں، اٹھا نے چاہئیں:

1. متاثرہ طالب علم کا انٹرویو لیں؛
2. مبینہ متاثرہ طالب علم سے ایک تحریری بیان تیار کرنے کے لیے کہیں جس میں جتنا ممکن ہو تفصیل شامل ہو، بشمول طرزِ عمل کی وضاحت، یہ واقعہ کب اور کہاں ہوا اور کون اسکے گواہ ہو سکتے ہیں؛
3. مبینہ ملزم طالب علم کا انٹرویو کریں اور اسے نصیحت کریں کہ اگر ایسا طرزِ عمل ہوا ہے تو اسے فوراً ہی بند ہوجانا چاہیئے؛
4. ملزم طالب علم سے ایک تحریری بیان تیار کرنے کے لیے کہیں؛
5. کسی بھی گواہوں کا انٹرویو لیں اور انکا تحریری بیان حاصل کریں؛ اور
6. کوئی متعلقہ ثبوت حاصل کریں (مثلاً تصویر (تصاویر) یا وڈیو سرویلینس یا آڈیو ریکارڈنگ، جہاں قابل اطلاق ہو)۔ پرنسپل / نامزد کردہ کو محکمئہ تعلیم سے مشورہ کرنا چاہیے کہ ایک نامناسب سائبر مواد سے کیسے نمٹنا چاہیے اور برو تحفاظتی ڈائریکٹر اور سینئر فیلڈ کاونسل سے ضرورت پڑنے پر مشورہ کرنا چاہیے۔

B. تفتیش کے اختتام پر، پرنسپل / نامزد کردہ کو تمام شواہد کا جائزہ لینا چاہیے اور تعین کرنا چاہیے کہ آیا الزامات کو ثابت کرنے کے لیے ثبوت میں کوئی وزن ہے (مثال کے طور پر، آیا تمام ثبوتوں کے جائزے ، بشمول ثبوت کا معیار اور فریقین اور گواہان کی اچھی شہرت، کی بنیاد پر مبینہ عمل کا نا ہونے کے مقابلے میں ہونے کا زیادہ امکان ہے)۔

C. اگر الزامات ثابت ہو جاتے ہیں، پرنسپل / نامزد کردہ کو چاہیے کہ یہ بھی فیصلہ کرے کہ آیا اس طرز عمل سے اس ضابطے کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔ اس فیصلہ میں پرنسپل / نامزد کردہ کو چاہیے کہ اس مبینہ حرکت کے گرد مجموعی حالات کا لازمی جائزہ لے۔ پرنسپل / نامزد کردہ کو کئی اور عناصر کو مد نظر رکھنا چاہیے جس میں شامل ہو سکتے ہیں مگر اسی تک محدود نہیں:

- ملوث فریقین کی عمریں؛
- طرزِ عمل کی نوعیت، شدت اور طرز عمل کا دائرۂ کار؛
- کیا مبینہ حرکت جنسی نوعیت کی ہے؛
- کیا مبینہ حرکت جارحانہ ہے؛
- کیا مبینہ حرکت ناپسندیدہ ہے؛
- طرزِ عمل کا تعدد اور دورانیہ؛
- طرزِ عمل میں ملوث افراد کی تعداد؛
- وہ تناظر جن میں یہ مبینہ طرزِ عمل واقع ہوا؛
- یہ طرزِ عمل کہاں واقع ہوا؛
- آیا اسکول میں اور بھی ایسے واقعات ہوئے ہیں جن میں یہی طلبا ملوث تھے؛
- آیا اس مبینہ حرکت کی وجہ سے متاثرہ طلب علم کی تعلیم بشمول حاضری، تعلیمی کارکردگی، یا غیر نصابی سرگرمیوں میں حصہ لینے پر برا اثر پڑا ہے۔
- آیا اس مبینہ حرکت کی وجہ سے متاثرہ طالب علم کے اسکول میں طرز عمل یا باہمی سماجی تعلقات متاثر ہوئے ہیں۔
- آیا متاثرہ طالب علم کی حفاظت کے خدشات کا اظہار کیا گیا ہے؛ اور
- آیا متاثرہ طالب علم کی ذہنی، جذباتی، یا جسمانی بہبود پر اثر پڑا ہے۔

D. اس تفتیش کے اختتام پر، پرنسپل / نامزد کردہ کو ذیلی معلومات لازماً آن لائن واقعہ کا اطلاعی نظام OORS میں درج کرنا چاہیے: تفتیشی نتائج؛ یہ فیصلہ کہ آیا الزامات ثابت ہو گئے ہیں؛ اور یہ فیصلہ کہ آیا اس حرکت سے اس ضابطے کی خلاف ورزی سرزد ہوئی ہے۔ ان معلومات کو، مبینہ طالب سے طالب علم کو جنسی ایذا رسائی کی اطلاع ملنے کے دس (10) اسکول دنوں کے اندر، علاوہ تخفیفی حالات کے، لازماً آن لائن واقعہ کا اطلاعی نظام OORS میں ڈالنا چاہیے۔ OORS رپورٹ کی ایک نقل کو زمرہ IX رابطہ کار اور برو / شہرگیر دفتر برائے طلبا بہبود کو لازما ارسال کرنی چاہیئے۔

E. پرنسپل / نامزد کردہ کو لازم ہے کہ مبینہ متاثرہ طالب علم کے والدین اور مبینہ ملزم طالب علم کے والدین کو تحریر میں بتائیں کہ آیا الزامات ثابت ہو گئے ہیں اور آیا اس حرکت سے اس ضابطے کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔ اگر الزامات میں سے کوئی بھی ثابت ہوا ہو، اس نوٹس کے ذریعے والدین کو بتایا جائے کہ اس واقعہ اور مابعد معاملات پر، اور جہاں اطلاق ہو، انکے بچے کے لیے مداخلتوں اور معاونتوں کی دستیابی پر بات چیت کے لیے اسکول سے رابطہ کریں۔ اطلاع ملنے کے دس (10) اسکول دنوں کے اندر، علاوہ تخفیفی حالات کے، والدین کو لازماً مطلع کرنا

چاہیے۔ اگر مبینہ متاثرہ بچے کے والدین کو نہ بتانے کا فیصلہ کیا گیا ہے جیسا کے جز II.K میں درج ہے، ایسے والدین کو اس پیراگراف میں دی گئی معلومات بھی نہیں بتانا چاہیے۔

F. جز III.E میں درج معلومات کو طالب علم کے ریکارڈ کی رازداری کی حفاظت کے ریاستی اور وفاق قوانین کے تحت فراہم کیا جانا چاہیئے۔ لہٰذا، مبینہ متاثرہ بچے کے والدین کو صرف مبینہ متاثرہ بچے سے متعلق آنے والے اقدامات، مداخلتوں اور معاونتوں کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا اور مبینہ ملزم بچے کے والدین کو صرف مبینہ ملزم بچے سے متعلق آنے والے اقدامات، مداخلتوں اور معاونتوں کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا۔

G. اگر تفتیش سے قبل یا اس کے دوران، پرنسپل / نامزد کردہ، طالب علم (بشمول متاثر، ملزم طالب علم اور کوئی گواہ) کی حفاظت یا بہبود کو یقینی بنانے کے خاطر یہ فیصلہ کرتا ہے کہ تفتیش کا حتمی نتیجہ آنے سے پہلے مداخلتیں اور معاونتیں دینا مناسب ہے، طالب علم کے والدین کو مطلع کرنا لازمی ہے اور جز IV.B کے تحت مناسب مداخلتوں معاونتوں کو نافذ کرنا ، نگرانی کرنا اور جہاں مناسب ہو ترمیم کرنا چاہیے۔

IV. مابعد کارروائی

A. پرنسپل / نامزد کردہ کو یہ یقینی بنانے کے لیے کہ یہ طرزِ عمل ختم ہوگیا ہے فوری اقدامات لینے اور مناسب مابعد عمل کرنا لازمی ہے۔

B. جب تفتیش مکمل ہو جائے اور فیصلہ کر لیا جائے، جیسا کہ جز III میں بیان کیا گیا ہے، متاثر طالب علم ، ملزم طالب علم اور گواہوں کو جیسے مناسب ہو، مداخلتیں اور معاونتیں لازمی فراہم کرنی چاہیے۔ ایسی مداخلتوں اور معاونتوں کے تعین کا ہر ایک کے انفرادی حالات کے مطابق ہونا ضروری ہے اور جیسے مناسب ہو انکی لازمی تجدید اور نگرانی کی جائے۔ مداخلتوں اور معاونتوں میں شامل ہیں لیکن انہی تک محدود نہیں:

- اسکول میں یا اسکول کے باہر طبی خدمات کا حوالہ؛
- اسکول سماجی کارکن، رہنما مشیر، ماہر نفسیات، یا دیگر موزوں اسکول کے عملہ کا حوالہ، یا مشاورت، معاونت کے لیے برادری پر مبنی اداروں کا حوالہ، اور / یا تعلیمی یا ذہنی صحت کی خدمات؛
- تدریسی معاونت اور تبدیلیاں (جیسے کلاسوں کا تبدیل کرنا، لنچ / وقفہ، یا بعد از اسکول پروگرام کے شیڈول)؛ اور
- ایک انفرادی معاونت منصوبے کی تشکیل (ایک ایسے طالب علم کے لیے جو ایک سے زائد بار اس تعلیمی سال کے دوران اس ضابطے کے تحت ثابت شدہ خلاف ورزیوں کا شکار ہوا ہے، اور ایک ایسے طالب علم کے لیے جس نے ایک سے زائد بار اس تعلیمی سال کے دوران اس ضابطے کے تحت خلاف ورزی کی ہے، ایک انفرادی معاونت منصوبہ تشکیل دینا اور نافذ کرنا لازمی ہے)۔

معاونتوں اور مداخلتوں کے بارے میں مزید معلومات ضابطۂ انضباط میں پائی جا سکتی ہیں۔ کسی بھی حالات میں، نہ ثالثی اور نہ ہی اختلافات کا تصفیہ کسی بھی طرز عمل میں مناسب مداخلتیں ہیں جو اس ضابطے کی خلاف ورزی کرتا ہو۔ (اس کے علاوہ دیکھیں چانسلر کے ضابطے A-101 اور A-449 جس میں ایک منتقلی کے حصول کے بارے میں پالیسیاں اور طریقئہ کار درج کیے گئے ہیں، اگر منتقل کرنا مناسب ہو)۔

C. جب ایک طالب علم ایک ڈیٹنگ پارٹنر پر قابو پانے کے لیے دھمکانے یا اصل جسمانی، جنسی اور / یا جذباتی زیادتی کا ایک مخصوص انداز اپناتا ہے یا جنسی تشدد کے واقعات کی صورت میں، اس اسکول کو چاہیے کہ متاثر اور ملزم طلبا کو صلاح کاری، مدد اور تعلیم کے لیے علحیدہ موزوں اسکول یا کمیونٹی پر مبنی اداروں کا حوالہ دے۔

D. جن طلبا کو اس ضابطے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پایا گیا انکے خلاف ضابطۂ انضباط کے تحت اور چانسلر کے ضابطے A-443 میں دیے گئے طریقئہ کار اور مطلوبات کے تحت مناسب تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

E. پرنسپل / نامزد کردہ پر لازم ہے کہ فریقین اور گواہوں کو پیش کردہ تمام مداخلتوں اور معاونتوں اور ممنوع حرکات میں ملوث پائے گئے طلبا کے خلاف عمل میں لائی گئی تمام تادیبی کاروائیوں کو معطلیاں اور دفتر برائے سماعت آن لائن نظام (SOHO) میں OORS کے ذریعے درج کیا جائے۔

VII. انسداد، مطلع کرنا اور تربیت

A. ہر اسکول کو OSYD کی تیار کردہ نوٹس کی نقل (اس پر دستیاب ہے۔ https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/respect-for-all/respect-for-all-handouts) جس میں محکمئہ تعلیم کی طالب سے طالب علم کی جنسی ایذا رسائی کے بارے میں پالیسی کو بیان کیا گیا ہو ایسی نمایاں جگہ چسپاں کرنی چاہیئے جس تک طلبا، والدین اور عملے کی رسائی ہو۔ اس نوٹس میں SHP رابطہ کار کا نام درج ہو جسے جنسی ایذا رسانی کی اطلاعات موصول کرنے کے لیے نامزد کیا گیا ہو اور اس میں یہ لازمی لکھا ہونا چاہیے کہ اس ضابطے کی نقلیں اسکول میں کہاں سے حاصل ہونگی اور ایک رپورٹ کو کیسے دائر کیا جاتا ہے۔

B. ہر اسکول کو سالانہ OSYD کا تیار کیا ہوا تحریری مواد لازماً تقسیم کرنا یا الیکٹرانک طور پر دستیاب رکھنا چاہیے (یہاں دستیاب ہیں https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/respect-for-all/respect-for-all-handouts) جس میں اس ضابطے میں طے کی گئی پالیسیاں اور طریقئہ کار نمایاں ہو، بشمول ان طریقئہ کار کے کہ سارے اسکول کے عملے، والدین اور طلبا کو ایک اطلاع کیسے دی جائے۔ والدین / طلبا تعلیمی سال میں اسکول آنے پر اندراج کراتے وقت یہ معلومات لازماً وصول کریں۔

C. ہر پرنسپل / نامزد کردہ اس کو یقینی بنائے کہ SHP رابطہ کار کا نام اور رابطہ معلومات اسکول کی ویب سائٹ پر ہو اور اسے سال میں کم از کم ایک مرتبہ طلبا اور والدین کے ساتھ بانٹا جائے، بشمول اسکے مگر اسی تک محدود نہیں الیکٹرانک ابلاغ یا ایسی معلومات کو طلبا کے ساتھ گھر بھجوائیں۔

D. ہر پرنسپل / نامزد کردہ اسے یقینی بنائے کہ طلبا اور عملے (بشمول غیرتدریسی عملہ) کو اس ضابطے میں قائم کردہ پالیسی اور طریقئہ کار کی معلومات اور تربیت ہر تعلیمی سال کے 31 اکتوبر تک فراہم کر دی گئی ہیں۔

E. ہر پرنسپل کو جنسی ایذا رسانی (بشمول جنسی تشدد) کی نشاندہی اور انسداد، غیر امتیازیت کی پالیسیاں اور قوانین، شکایت کا طریقئہ کار، اور ملوث فریقین کو دستیاب وسائل پر تربیت ہر تعلیمی سال کے 31 اکتوبر تک حاصل کرنی لازمی ہے۔ ہر پرنسپل اسے یقینی بنائے کہ تفتیش کرنے کے لیے نامزد فرد جیسے کے جز III میں دیا گیا ہے، اسے بھی یہ تربیت ہر تعلیمی سال کے 31 اکتوبر تک مل جانی چاہیے۔

F. ہر پرنسپل اسے یقینی بنائے کہ جز V.D میں دیے گئے اسکول تربیت کے علاوہ، SHP رابطہ کار OSYD کی تیار کردہ SHP لازمی تربیت مکمل کرے۔

G. اس ضابطے کی ایک نقل والدین، اسکول کے عملے اور طلبا کو درخواست کرنے پر لازماً فراہم کی جانی چاہیے۔

VI. اسکول اور نوجوانان فروغ دہی کا جامع منصوبہ

ہر پرنسپل کو ذیلی معلومات لازماً اپنے سالانہ اسکول اور نوجوانان فروغ دہی جامع منصوبے میں ہر تعلیمی سال کے 31 اکتوبر تک جمع کردینی چاہیے۔

A. SHP رابطہ کار(کاران) کا (کے) نام۔ جب بھی موزوں ہو ان معلومات کی تجدید کرتے رہنا چاہیے۔

B. اس کی تصدیق کہ اس ضابطے میں قائم کی گئی پالیسیوں اور طریقئہ کار کے بارے میں طلبا اور عملے کے ساتھ بات کی گئی ہے (بشمول غیر تدریسی عملہ)؛ اور

C. تصدیق اور تاریخ کہ پرنسپل، SHP اور تفتیش کرنے کے لیے نامزد کردہ فرد نے اس ضابطے کی مطلوبہ تربیت حاصل کی ہے، جیسے کے جز III میں بتایا گیا ہے۔

VII. راز داری

اس ضابطے کے تحت اطلاع دینے والے تمام فریقین اور گواہان کی رازدری کا احترام کرنا محکمئہ تعلیم کی پالیسی ہے۔ تاہم، پولیس کی تفتیش کی کاروائی میں تعاون کی فراہمی، باضابطہ کارروائی کی فراہمی اور / یا اس اطلاع پر ضروری اقدامات اٹھانے میں راز داری میں توازن کی ضرورت ہے۔ لہٰذا، مناسب حالات میں اطلاع کی معلومات کو افشا کیا جا سکتا ہے یا اگر قانونی تقاضہ ہو یا ایک طالب علم کو بچانے کے لیے جس کے تحفظ یا بہبود کو خطرہ لاحق ہو۔

VIII. متبادل اطلاع دینے کا طریقئہ کار

یہ اندرونی کاروائیاں کسی فرد کے اس حق سے نہیں روکتی کہ وہ کوئی اور ذریعہ اختیار کرے جس میں ایک بیرونی ادارے کے ذریعے دعوٰہ دائر کرنا شامل ہے جیسے:

Office for Civil Rights

New York Office

32 Old Slip, 26th Floor

New York, NY 10005-2500

ٹیلیفون:

(646) 428-3800

فیکس: (646) 428-3843

OCR.NewYork@ed.gov

استفسارات http://www.ed.gov/ocr

اس ضابطہ سے متعلق استفسارات کو یہاں بھیجنا چاہیے:

Office of School and Youth Development

NYC Department of Education

52 Chambers Street – Room 218

New York, NY 10007

ٹیلیفون: (212) 374-6807

فیکس: (212) 374-5751

RespectForAll@schools.nyc.gov

زمرہ *IX* رابطہ کار

Title_IX_Inquiries@schools.nyc.gov

ٹیلیفون: (718) 935-4987